

Regarding rail connectivity in Sambhal Parliamentary Constituency

श्री जिया उर रहमान (सम्भल) : सदर-ए-मोहतरम, मैं आपका शुक्रिया अदा करता हूँ कि आपने मुझे बोलने का मौका दिया। मैं अपनी सम्भल लोक सभा क्षेत्र की आवाम का भी शुक्रिया अदा करता हूँ कि उन्होंने मेरे दादा मोहतरम शफीकुर्रहमान बर्क साहब की सीट पर मुझे ऐतिहासिक वोटों से जिताकर भेजा है। माननीय सदर-ए-मोहतरम, सम्भल लोक सभा की सबसे बड़ी परेशानी है, जो काफी सालों से चली आ रही है। वहां पर सम्भल रेलवे गजरौला को जो रेलवे लाइन जुड़नी है, वह अभी तक नहीं जुड़ पाई है, जिसकी वजह से वहां के लोग अपने कारोबार को नहीं कर पा रहे हैं।

हमारा सम्भल पढ़ाई में एजुकेशन के हिसाब से भी पिछड़ा हुआ है। बच्चे अपनी पढ़ाई को आगे जारी रखना चाहते हैं, लेकिन दिल्ली, अलीगढ़, लखनऊ, मुंबई, रेलवे लाइन न होने की वजह से उनको परेशानी होती है। मेरे दादा मोहतरम शफीकुर्रहमान बर्क साहब ने भी कई बार इस समस्या को उठाया था, अफसोस है कि सिर्फ सर्वे कराया, लेकिन आगे की कार्यवाही नहीं की गई। सबसे ज्यादा हैरानी इस बात की होती है कि पिछली सरकार में एक जवाब आया था, उसमें यह आया कि इस रेलवे सम्भल को गजरौला से जोड़ने के लिए खर्चा ज्यादा होगा, आमदनी कम होगी। मैं यह जानना चाहता हूँ कि सरकार प्राइवेट कंपनी है या जनहित के लिए काम करना चाहती है? ये जनहित का मसला है, खर्च को न देखा जाए। यह देखा जाए कि कितने लोग कारोबार से जुड़ेंगे और पढ़ाई-लिखाई से जुड़ेंगे। मेरी आपके माध्यम से दरखास्त है कि इस रेलवे लाइन को सम्भल से गजरौला तक जोड़ने का काम करें, जो कि बेपनाह जरूरी है।

हमारे सम्भल के अंदर एक रेल बस चलती थी, उसको भी बंद कर दिया गया और नजीबाबाद के लिए ट्रेन चलती थी, उसको भी बंद कर दिया गया। इसके साथ-साथ सम्भल के लिए मुरादाबाद से एक ट्रेन चलती है, वह सुबह 6 बजे आती है और उसका पता नहीं है कि वह किस टाइम जाती है। रेलवे लाइन का सम्भल के अंदर एंड हो जाता है। मैं आपसे दरखास्त करता हूँ कि सरकार उसको जनहित में देखते हुए जल्द से जल्द बनवाने का कष्ट करे।

جناب ضياءالرحمان (سنهیل): صدرِ محترم، میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔ میں اپنی سنہیل پارلیمانی حلقہ کی عوام کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے میرے دادا محترم شفیق الرحمن برق صاحب کی سیٹ پر مجھے تاریخی ووٹوں سے جیتا کر بھیجا ہے۔ محترم صدرِ محترم، سنہیل لوک سبھا کی سب سے بڑی پریشانی ہے، جو کافی سالوں سے چلی آ رہی ہے۔ وہاں سنہیل ریلوے گجرولہ کو جو ریلوے لائن جڑنی ہے، وہ ابھی تک نہیں جڑ پائی ہے، جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ اپنے کاروبار کو نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہمارا سنہیل پڑھائی میں ایجوکیشن کے حساب سے بھی پچھڑا ہوا ہے۔ بچے اپنی پڑھائی کو آگے جاری رکھنا چاہتے ہیں، لیکن دہلی، علی گڑھ، لکھنؤ، ممبئی، ریلوے لائن نہ ہونے کی وجہ سے ان کو پریشانی ہوتی ہے۔ میرے دادا محترم شفیق الرحمن برق صاحب نے بھی کئی بار اس مسئلے کو اٹھایا تھا، افسوس ہے کہ صرف سروے کرایا، لیکن آگے کی کارروائی نہیں کی گئی۔ سب سے زیادہ حیرانی اس بات کی ہوتی ہے کہ پچھلی سرکار میں ایک جواب آیا تھا، اس میں یہ آیا کہ اس ریلوے سنہیل کو گجرولہ سے جوڑنے کے لئے خرچہ زیادہ ہوگا، آمدنی کم ہوگی۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ

سرکار پرائیویٹ کمپنی ہے یا جن ہت کے لئے کام کرنا چاہتی ہے؟ یہ جن ہت کا مسئلہ ہے، خرچہ کو نہ دیکھا جائے۔ یہ دیکھا جائے کہ کتنے لوگ کاروبار سے جڑیں گے اور پڑھائی لکھائی سے جڑیں گے۔ میری آپ کے ذریعہ سے درخواست ہے کہ اس ریلوے لائن کو سنبھل سے گجروں تک جوڑنے کا کام کریں، جو کہ بے پناہ ضروری ہے۔

ہمارے سنبھل کے اندر صرف ایک ریل چلتی تھی اس کو بھی بند کر دیا گیا اور نجیب آباد کے لئے ٹرین چلتی تھی، اس کو بھی بند کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ سنبھل کے لئے مرادآباد سے ایک ٹرین چلتی ہے، وہ صبح 6 بجے آتی ہے اور اس کا پتہ نہیں ہے کہ وہ کس ٹائم جاتی ہے۔ ریلوے لائن کا سنبھل کے اندر اینڈ ہو جاتا ہے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ سرکار اس کو جن ہت میں [دیکھتے ہوئے جلد سے جلد بنوانے کا کوشش کریں۔